سکولز، کالجز، یونیورسٹیز، کوچنگ سینٹرز نیز عوام وخواص کے ذہن میں جنگ آزادی کے اعتبار سے ایک نام نمایاں طور پر سامنے لایا جاتا ہے اور وہ ''سرسید احمد خان'' کا ہے مگر تصویر کا ایک رخ ہی فقط لوگوں کے سامنے رکھا جاتا ہے اور اس کے عقائد فاسدہ جو اسلام کی تعلیمات کے سراسر خلاف ہیں وہ لوگوں کو نہیں بتائے جاتے۔

آیئے اس کے عقائد کو جانیئے۔ ہم نے بلا تبصرہ ان کی اصل کتابوں سے نقل کر دیئے ہیں۔ کتابیں مارکیٹ میں عام ہیں جس کا جی چاہے خریدے اور اصل کتاب سے مذکورہ حوالہ جات کو ملائے۔

خدا کے بارے میں عقائد

اللہ تعالیٰ اپنے کلام میں فرماتا ہے کہ اس کا پسندیدہ دین اسلام ہے مگر سرسید اس پر راضی نہیں وہ کہتے ہیں کہ

''جو ہمارے خدا کا مذہب ہے وہی ہمارا مذہب ہے، خدانہ ہندو ہے نہ عرفی مسلمان، نہ مقلد نہ لامذہب نہ یہودی، نہ عیسائی، وہ تو پکا چھٹا ہوا نیچری ہے'' (مقالات سرسید، حصہ 15 ص 147، ناشر: مجلس ترقی ادب)

''نیچر خدا کا فعل ہے اور مذہب اس کا قول، اور سچے خدا کا قول اور فعل کبھی مخالف نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے ضرور ہے کہ مذہب اور نیچر متحد ہو (خودنوشت، ضیاءالدین لاہوری، ص 56 جمعیتہ پبلی کیشنز)

نبوت کے بارے میں عقائد

علم عقائد کی تقریبات ساری کتابوں میں نبی کی یہ تعریف کی گئی ہے

''نبی وہ مرد ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مبعوث کیا احکام کی تبلیغ کے لئے''

اور یہی معنی عوام میں مشہور و معروف اور یہی حق ہے مگر سرسید کہتا ہے کہ

''نبوت ایک فطری چیز ہے... ہزاروں قسم کے ملکات انسانی ہیں، بعضے دفعہ کوئی خاص ملکہ کسی خاص انسان میں ازروئے خلقت و فطرت کے ایسا قوی ہوتا ہے کہ وہ اس کا امام یا پیغمبر کہلاتا ہے، لوہار بھی اپنے فن کا امام یا پیغمبر ہو سکتا ہے، شاعر بھی اپنے فن کا امام یا پیغمبر ہو سکتا ہے۔ ایک طبیب بھی اپنے فن کا امام یا پیغمبر ہو سکتا ہے'' (تفسیر القرآن، سرسید احمد خان، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور، جلد 1 ص 24-23)

''جتنے پیغمبر گزرے سب نیچری تھے'' (مقالات سرسید، حصہ 15، ص 147، ناشر: مجلس ترقی ادب)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شان میں گستاخی

''حج جو اس بڈھے (ابراہیم علیہ السلام) خدا پرست کی عبادت کی یادگاری میں قائم ہوا تھا تو اس عبادت کو اسی طرح اور اسی لباس میں ادا کرنا قرار پایا تھا۔ جس طرح اور جس لباس میں اس نے کی تھی، محمد ﷺ نے شروع سویلزیشن (تہذیب) کے زمانے میں بھی اس وحشیانہ صورت اور وحشیانہ لباس کو ہمارے بڈھے دادا کی عبادت کی یادگار میں قائم رکھا (تفسیر القرآن: سرسید احمد خان، جلد 1 ص

206،رفاہ عام سٹیم پریس،لاہور)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شان میں گستاخی

پس اگر موسیٰ کو کوئی ٹرگنا میٹری کا قاعدہ نہ آتا ہو اور اس نے اس کے بیان میں غلطی کی ہو تو اس کی نبوت وصاحب وحی والہام ہونے میں نقصان نہیں آتا کیونکہ وہ ٹرگنا میٹری یا اسٹرانومی کا ماسٹر نہیں تھا۔ وہ ان امور میں تو ایسا ناواقف تھا کہ ریڈ سی (Red Sea) کے کنارہ سے کنعان تک کا جغرافیہ بھی نہیں جانتا تھا اور یہی اس کا فخر اور یہی دلیل اس کے نبی اولوالعزم ہونے کی تھی'' (مقالات سرسید، جلد13ص396)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں گستاخی

آج تک ملت اسلامیہ اس بات پر متفق ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے مگر سرسید کہتا ہے

''میرے نزدیک قرآن مجید سے ان کا بے باپ ہونا ثابت نہیں ہے'' (مکتوبات سرسید، حصہ 2ص116)

''اور وہ (حضرت مریم رضی اللہ عنہا) حسب قانون فطرت انسانی اپنے شوہر یوسف سے حاملہ ہوئیں'' (تفسیر القرآن، سرسید احمد خان، جلد2ص30،رفاہ عام سٹیم پریس لاہور)

حضور علیہ السلام کی شان میں گستاخی

''ایک یتیم بن ماں باپ کے بچے کا حال سنو جس نے نہ اپنی ماں کے کنار عافطت کا لطف اٹھایا، نہ اپنے باپ کی محبت کا مزہ چکھا، ایک ریگستان کے ملک میں پیدا ہوا اور اپنے گرد بجز اونٹ چرانے والوں کے غول کے کچھ نہ دیکھا، اور بجز لات ومنت وعزیٰ کو پکارنے کی آواز کے کچھ نہ سنا مگر خود کبھی نہ بھٹکا'' (تفسیر القرآن، سرسید احمد خان، جلد1ص19،رفاہ عام سٹیم پریس لاہور)

خضر علیہ السلام کے بارے میں عقیدہ

''اور کچھ شبہ نہیں رہتا کہ یہ پرانے قصوں میں کا ایک فرضی نام ہے اور اس کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اصلی واقعات کے ساتھ شامل کردیا ہے'' (تفسیر القرآن، سرسید احمد خان، رفاہ عام سٹیم، پریس لاہور)

معجزات کے بارے میں عقائد

''معراج: حالت خواب میں ہوئی''

''معراج کی نسبت جس چیز پر مسلمانوں کو ایمان لانا فرض ہے، وہ اس قدر ہے کہ پیغمبر خدا نے اپنا مکہ سے بیت المقدس پہنچنا ایک خواب میں دیکھا اور اسی خواب میں انہوں نے درحقیقت اپنے پروردگار کی بڑی بڑی نشانیاں مشاہدہ کیں... مگر اس بات پر یقین رکھنا چاہئے کہ آنحضرت ﷺ نے جو کچھ خواب میں دیکھا یا وحی ہوئی یا انکشاف ہوا وہ بالکل سچ اور برحق ہے'' (خطبات سرسید ص427، ناشر مجلس ترقی ادب)

چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا انکار

"شق القمر کا ہونا محض غلط ہے اور بانی اسلام نے کہیں اس کا دعویٰ نہیں کیا" (تصانیف احمدیہ، حصہ اول، جلد1 ص21)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے معجزات کا انکار

"ہمارے علمائے مفسرین نے قرآن مجید کی آیتوں کی یہی تفسیر کی کہ حضرت ابراہیم آگ میں ڈالے گئے تھے اور وہ وہاں سے صحیح سلامت نکلے، حالانکہ قرآن مجید کی کسی آیت میں اس بات کی نص نہیں ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے تھے" (تفسیر القرآن، سرسید احمد خان، حصہ 8، ص206-208، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور)

"انہوں (حضرت ابراہیم علیہ السلام) نے رویا میں خدا سے کہا کہ مجھ کو دکھا یا بتا کہ تو کس طرح مردے کو زندہ کرے گا پھر خواب میں خدا کے بتلانے سے انہوں نے چار پرند جانور لئے اور ان کا قیمہ کر کے ملا دیا اور پہاڑوں پر رکھ دیا اور پھر بلایا تو وہ سب جانور الگ الگ زندہ ہو کر چلے آئے" (تفسیر القرآن، سرسید احمد خان، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا انکار

"انہوں (حضرت موسیٰ علیہ السلام) نے اس خیال سے کہ وہ لکڑی سانپ ہے اپنی لاٹھی پھینکی اور وہ ان کو سانپ یا اژدھا دکھائی دی یہ خود ان کا تصرف تھا اپنے خیال میں تھا وہ لکڑی، لکڑی ہی تھی اس میں فی الواقع کچھ تبدیلی نہیں ہوئی تھی" (تفسیر القرآن، سرسید احمد خان، جلد13، ص171، رفاہ عام سٹیم، پریس لاہور)

حضرت عیسٰی علیہ السلام کے معجزات کا انکار

قرآن کریم کی صراحت کے مطابق آج تک ملت اسلامیہ اس بات پر متفق ہے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام سے ☆مردوں کو زندہ کرنا ☆مادرزاد اندھوں کو بینا کر دینا☆ مٹی کی مورت میں پھونک کر اسے زندہ پرندہ بنا دینا ثابت ہے۔

مگر سرسید ان تمام کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ...

"حضرت عیسٰی علیہ السلام بچپنے میں لڑکوں کے ساتھ کھیلنے میں مٹی کے جانور بنا لیتے تھے اور جیسے کبھی کبھی اب بھی ایسے مواقعوں پر بچے کھیلنے میں کہتے ہیں کہ خدا ان میں جان ڈال دے گا، وہ بھی کہتے ہوں گے"... (تفسیر قرآن، سرسید احمد خان، جلد2، ص154، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور)

"قرآن نے اس واقعہ کو اس طرح بیان کیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی امر وقوعی (واقعی امر) نہ تھا بلکہ صرف حضرت مسیح کا خیال زمانہ طفولیت (بچپنا) میں بچوں کے ساتھ کھیلنے میں تھا" (تفسیر قرآن سرسید احمد خان، جلد2 ص159، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور)

یونہی اس سرسید نے اس بات کا بھی انکار کیا کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام اندھوں اور کوڑھیوں کو بھلا چنگا کر دیتے تھے اور اس بات کو

بھی نہیں مانا کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتے تھے (دیکھئے تفسیر القرآن، سر سید احمد خان، جلد 2 ص 159، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور)

قرآن کے بارے میں عقائد

''قرآن مجید کی فصاحت بے مثل کو معجزہ سمجھنا ایک غلط فہمی ہے'' (تصانیف احمدیہ حصہ 1 جلد 1 ص 21)

''ہم نے تمام قرآن میں کوئی ایسا حکم نہیں پایا اور اس لئے ہم کہتے ہیں کہ قرآن میں ناسخ و منسوخ نہیں ہے'' (تفسیر القرآن، سر سید احمد خان، جلد 1، ص 143، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور)

فرشتوں کے بارے میں عقائد

''جن فرشتوں کا ذکر قرآن میں آیا ہے ان کا کوئی اصلی وجود نہیں ہو سکتا بلکہ خدا کی بے انتہا قوتوں کے ظہور کو اور ان قویٰ کو جو خدا نے اپنی تمام مخلوق میں مختلف قسم کے پیدا کئے ہیں ملک یا ملائکہ کہتے ہیں'' (تفسیر القرآن، سر سید احمد خان، جلد 1 ص 42، رفاہ عام سٹیم پریس، لاہور)

''جبریل نام کا کوئی فرشتہ نہیں نہ وہ وحی لے کر آتا تھا بلکہ یہ ایک قوت کا نام ہے جو نبی میں ہوتی ہے'' (تفسیر القرآن، سر سید احمد خان، جلد 1 ص 130، رفاہ عام سٹیم پریس، لاہور)

جنات کے بارے میں عقائد

''جس طرح جنوں کی مخلوق کو مسلمان نے تسلیم کیا ہے ایسی مخلوق کا وجود قرآن سے ثابت نہیں'' (مقالات سر سید احمد حصہ 2 ص 180، ناشر مجلس ترقی ادب، لاہور)

''شیطان کوئی جدا مخلوق نہیں بلکہ انسان ہی میں موجود ایسی قوت جو شر کی طرف لے جائے اسے شیطان کہتے ہیں'' (خود نوشت ص 70، ضیاء الدین لاہور، جمعیتہ پبلی کیشنز)

عذاب قبر کے بارے میں عقیدہ

''اگر عذاب قبر میں گناہ گاروں کی نسبت سانپوں کا لپٹنا اور کاٹنا بیان کیا جائے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ در حقیقت سچ مچ کے سانپ جن کو ہم دنیا میں دیکھتے ہیں۔ مردے کو چمٹ جاتے ہیں بلکہ جو کیفیت گناہوں سے روح کو حاصل ہوتی ہے۔ اس کا حال انسانوں میں رنج و تکلیف و مایوسی کی مثال سے پیدا کیا جاتا ہے جو دنیا میں سانپوں کے کاٹنے سے انان کو ہوتی ہے، عام لوگ اور کٹ ملا اس کو واقعی سانپ سمجھتے ہیں'' (تہذیب الاخلاق جلد 2 ص 165)

مسٹر احمد خان نے یونہی میزان، پل صراط، اعمال نامے اور شفاعت کا بھی انکار کیا ہے (دیکھئے تفسیر القرآن، سر سید احمد خان، جلد 3 ص 73، رفاہ عام سٹیم پریس، لاہور)

امام مہدی کے بارے میں عقیدہ

"ان غلط قصوں میں سے جو مسلمانوں کے ہاں مشہور ہیں ایک قصہ امام مہدی آخر الزماں کے پیدا ہونے کا ہے اس قصے کی بہت سی حدیثیں کتب احادیث میں بھی مذکور ہیں مگر کچھ شبہ نہیں کہ سب جھوٹی اور مصنوعی ہیں... اور ان سے (احادیث سے) کسی ایسے مہدی کی جو مسلمانوں نے تصور کر رکھا ہے اور جس کا قیامت کے قریب ہونا خیال کیا ہے بشارت مقصود نہیں تھی" (مقالات سر سید، حصہ 6 ص 121، ناشر مجلس ترقی ادب)

صور پھونکنے کی حقیقت

"تمام علمائے اسلام صور کو ایک شے، موجود فی الخارج اور اس کے لئے پھونکنے والے فرشتے یقین کرتے ہیں اور عموماً مسلمانوں کا اعتقاد یہی ہے... پس جن عالموں کی یہ رائے ہے وہ بھی مثل ہمارے نہ صور کے لغوی معنی لیتے ہیں اور نہ صور کے وجود فی الخارج کو مانتے ہیں اور نہ اس کے وجود کی اور نہ اس کے پھونکنے والوں کی ضرورت جانتے ہیں" (مقالات سر سید: حصہ 13، ص 282-283، ناشر مجلس ترقی ادب)

دیدار باری تعالیٰ

"خدا کا دیکھنا، دنیا میں نہ ان آنکھوں سے ہو سکتا ہے اور نہ ان آنکھوں سے جو دل کی آنکھیں کہلاتی ہیں اور نہ قیامت میں کوئی شخص خدا کو دیکھ سکتا ہے" (تفسیر القرآن: سر سید احمد خان، رفاہ عام سٹیم، پریس لاہور)

روزہ نہ رکھنے کی عام اجازت

"جو لوگ کہ روزہ رکھنے کی نہایت تکلیف اور سختی اٹھا کر طاقت رکھتے ہیں ان کو اجازت ہے کہ روزے رکھنے کے بدلے فدیہ دے دیں" (مقالات سر سید: حصہ 15 ص 390، ناشر مجلس ترقی ادب)

شراب

"شراب کی حرمت جب تک نہ ہوئی تھی تمام انبیاء سابقین اور اکثر صحابہ اس کے مرتکب ہوئے" (خود نوشت، ضیاء الدین لاہوری ص 155، جمعیتہ پبلی کیشنز)

عیسائی

"البتہ میری خواہش رہی کہ مسلمانوں اور عیسائیوں میں محبت پیدا ہو کیونکہ قرآن مجید کے موافق اگر کوئی فرقہ ہمارا دوست ہو سکتا ہے تو وہ عیسائی ہیں" (مکتوبات سر سید، جلد 1 ص 3، ناشر مجلس ترقی ادب)

مسلمانوں کو ہندو کہہ سکتے ہیں

"پس مسلمانوں اور ہندوئوں میں کچھ مغائرت نہیں ہے جس طرح آریہ قوم کے لوگ ہندو کہلائے جاتے ہیں، اسی طرح مسلمان بھی ہندو یعنی ہندوستان کے رہنے والے کہلائے جا سکتے ہیں" (مقالات سر سید، حصہ 15، ص 41، ناشر مجلس ترقی ادب)

ایصال ثواب

''ایک کے فعل کا خواہ وہ اس قسم سے ہو جس کو عبادت بدنی کہتے ہیں اور خواہ اس قسم سے ہو جس کو عبادت مالی کہتے ہیں دوسرے پر خواہ زندہ ہو یا مردہ کچھ اثر نہیں ہوتا'' (خود نوشت، ص 139، ضیاء الدین لاہوری، جمعیتہ پبلی کیشنز)

مرزا قادیانی

''حضرت مرزا صاحب کی نسبت زیادہ کدو کاوش کرنی بے فائدہ ہے۔ ایک بزرگ زاہد اور نیک بخت آدمی ہیں... ان کی عزت اور ان کا ادب کرنا بہ سبب ان کی بزرگی اور نیکی کے لازم ہے'' (خطوط سر سید)

انگریز حکومت

''گو ہندوستان کی حکومت کرنے میں انگریزوں کو متعدد لڑائیاں لڑنی پڑی ہوں مگر در حقیقت انہوں نے یہاں کی حکومت بہ زول حاصل کی اور نہ مکر و فریب سے۔ بلکہ در حقیقت ہندوستان کو کسی حاکم کی اس کے اصلی معنوں میں ضرورت تھی سو اس ضرورت نے ہندوستان کو انکا محکوم بنا دیا'' (حیات جاوید: جلد 2 ص 241-242 ناشر بک ٹاک لاہور)

''جن مسلمانوں نے سرکار (انگریز) کی نمک حرامی اور بد خواہی کی میں ان کا طرف دار نہیں ہوں۔ میں ان سے بہت زیادہ ناراض ہوں اور ان کو حد سے زیادہ برا جانتا ہوں کیونکہ یہ ہنگامہ ایسا تھا کہ مسلمانوں کو اپنے مذہب کے بموجب عیسائیوں کے ساتھ رہنا چاہئے تھا جو اہل کتاب اور ہمارے مذہبی بھائی بند ہیں'' (حیات جاوید جلد 1 ص 158 بک ٹاک لاہور)

تمام اہل ہند ناظم کشور ہند و وائسرائے لارڈ کیننگ دام اقبالہم کا یہ رحم اور احسان کبھی دل سے نہیں بھولیں گے جس میں تمام اصلی حالات فساد پر غور کر کے اس پر رحم اشتہار کے جاری ہونے کی صلاح دی... تمام اہل ہند اس کے اس احسان کے بندے ہیں اور دل و جان سے اس کو دعا دیتے ہیں۔ الٰہی تو ہماری دعا کو قبول کر۔ آمین الٰہی جہان ہو اور ہمارا وائسرائے لارڈ کیننگ ہو'' (خطبات سر سید: ص 34، ناشر مجلس ترقی ادب)